جامعة العلوم الاسلامیة
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی۔ پاکستان
جامعہ علوم اسلامیہ - پوسٹ بکس نمبر ۳۴۶۵ جمشید روڈ کراچی - www.banuri.edu.pk

بے روزگار غریب پر صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے ؟

سوال

میں بیروزگار ہوں اور میں ماں اور بھائی کے سہارے چل رہا ہوں ان کی کمائی کھا رہا ہوں کیا مجھ پر بھی اپنا اور اپنی بیوی بچوں کا صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے ؟

جواب

جو شخص اتنا مال دار ہو کہ اس پر زکاۃ واجب ہو، یا اس پر زکاۃ واجب نہیں لیکن قرض اور ضروری اسباب اور استعمال کی اشیاء سے زائد اتنی قیمت کا مال یا اسباب اس کے پاس موجود ہے جس کی مالیت ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت تک پہنچ جائے تو ایسے شخص پر صدقہ فطر واجب ہے، اور یہ سامان چاہے تجارت کا ہو یا نہ ہو، چاہے اس پر سال گزرا ہو یا نہ ہو۔ یہ شخص اپنی اور اپنی نابالغ اولاد کی جانب سے صدقہ فطر ادا کرے گا۔ اور جس شخص کے پاس اتنا مال یا سامان موجود نہ ہو تو اس پر صدقہ فطر واجب نہیں ہوگا لہذا صورت مسئولہ میں سائل اگر واقعۃً بے روزگار ہے اور غریب ہے اور تفصیل کے مطابق صاحب نصاب نہیں ہے تو سائل پر اپنا اور اپنے بچوں کو صدقہ فطر ادا کرنا واجب نہیں ہے۔

صحیح بخاری میں ہے :

"وقال النبي صلى الله عليه وسلم: «لا صدقة إلا عن ظهر غنى»."

(كتاب الوصايا , باب تأويل قول الله تعالى: {من بعد وصية يوصي بها أو دين} [النساء: ١١] جلد 4 ص: 5 ط: دارطوق النجاة)

مسند احمد بن حنبل میں ہے :

"عن أبي هريرة، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " لا صدقة إلا عن ظهر غنى، واليد العليا خير من اليد السفلى، وابدأ بمن تعول."

(مسند ابی هريرة رضي الله عنه جلد 12 ص: 69 ط: مؤسسة الرسالة)

فقط واللہ اعلم

فتوی نمبر : 144409101419

دارالافتاء : جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن